نئے بیعت کرنے والوں کے ایمان ویقین میں مضبوطی اور اخلاص وروحانیت میں ترقی کرنے کے ایمان افروز واقعات کا تذکرہ

حضرت مسیح موعود کی کتب اور حضور انور کے خطبات سے نومبائعین کی علمی، عملی اور روحانی حالتیں بہتر ہو رہی ہیں

اپنے اور نئے احمدیوں کے ایمانوں میں ترقی کی دعا کے ساتھ ساتھ ہمیں دنیا کی خیر خواہی کے لئے بھی دعا کرنی چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 3/اپریل 2015ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3/اپریل 2015ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ حسب معمول ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ احمدیت خدا تعالیٰ کا لگایا ہوا پودا ہے جس نے اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق پھلنا، پھولنا اور بڑھنا ہے، حضور انور نے جماعت احمدیہ میں شامل ہونے والے نو احمدیوں پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے واقعات بیان فرمائے، جن کے دلوں میں خدا تعالیٰ نے نور صداقت پیدا کیا اور بیعت کرنے کے بعد وہ اپنے ایمان میں مضبوط اور یقین، اخلاص اور روحانیت میں ترقی کرتے چلے جا رہے ہیں، نمازوں میں ذوق وشوق اور سرور آنے لگا ہے، ان کی عملی حالتیں بھی بہتر ہوئیں اور احمدیت کے علم کلام کے ذریعے ان کے علم وعرفان میں بھی اضافہ ہوا۔

حضور انور نے فرمایا کہ احمدیت میں داخل ہونے کے بعد وہ نیک فطرت لوگ خود بیان کرتے ہیں کہ احمدیت کی وجہ سے ہمیں دین حق کی تعلیمات کو سمجھنے میں آسانی ہوئی ہے۔ نمایاں عملی تبدیلیاں پیدا ہو رہی ہیں اور اللہ تعالیٰ سے سچا تعلق پیدا ہو رہا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہی چیز ہر احمدی کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ گنی کناکری کے ایک دوست بیان کرتے ہیں کہ بیعت کرنے کے بعد مجھ میں ایک ایسی روحانی تبدیلی پیدا ہوئی ہے جسے پہلے میں نے کبھی بھی محسوس نہیں کیا تھا، مجھے وہ روحانی سکون ملا ہے جسے برسوں سے مجھے تلاش تھی، کانگو کے ایک پادری نے احمدیت قبول کی، وہ لکھتے ہیں کہ جو دل کو تسلی اور خدا تعالیٰ کا قرب پانے کا احساس احمدیت میں ہوا ہے اس سے قبل کبھی نہیں ہوا تھا، اب احمدیت ہی میرا سب کچھ ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایم ٹی اے کے ذریعے بھی بہت سے لوگوں کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی، پھر یہ کہ حضرت مسیح موعود کا کلام بھی دلوں پر اثر ڈالتا ہے۔ مراکش کے ایک دوست لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بیعت کی توفیق دی اور میں نے حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ شروع کیا تو احساس ہوا کہ یہ میرے زخموں کا مرہم اور میری روح کا علاج ہے۔ فرمایا کہ بوسنیا کے مربی صاحب لکھتے ہیں کہ گزشتہ سال میں آپ نے عملی اصلاح کے بارے میں جو خطبات دئے تھے ان کے نتیجے میں خصوصاً نماز فجر کی حاضری میں غیر متوقع طور پر افراد شامل ہو رہے ہیں۔ میسیڈونیا کے ایک دوست لکھتے ہیں کہ میری اہلیہ پہلے پردہ نہیں کرتی تھیں مگر جلسہ سالانہ جرمنی سے آپ کا لجنہ کا خطاب سن کر انہوں نے حجاب لینا شروع کر دیا ہے اور اب باقاعدہ پردہ کرتی ہیں اور احمدیت پر ثابت قدم ہیں اور خدا کے فضل سے ایمان میں بھی ترقی کر رہی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہماری نوجوان بچیوں اور عورتوں کو خاص طور پر اس طرف دھیان دینا چاہئے کہ پردہ دینی حکم ہے اس لئے اس پر عمل کرتے ہوئے پردہ کا اہتمام کیا کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایسے ایمان افروز بیعت کرنے والوں کے واقعات پر مبنی رپورٹس جب میں پڑھتا ہوں تو دیکھتا ہوں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ اپنے نشانات دکھا رہا ہے، خوابوں کے ذریعہ لوگوں کی راہنمائی فرما رہا ہے۔ مخالفتیں بھی حضرت مسیح موعود کی طرف نیک فطرتوں کے دل پھیر رہی ہیں، علم وعرفان میں ترقی اور عملی حالتوں میں بہتری کی طرف توجہ پیدا ہو رہی ہے۔ پس یہ باتیں حضرت مسیح موعود کے حق میں خدا تعالیٰ کی تائیدات اور نصرت کا پتہ دیتی ہیں اور دین حق کی برتری ثابت کر رہی ہیں اور خدا تعالیٰ کے وجود کا فہم وادراک پیدا کر رہی ہیں۔ فرمایا کہ پس ہمیں نئے آنے والوں کے واقعات سن کر جہاں اپنے اور ان کے ایمانوں میں ترقی کی دعا کرنی چاہئے وہاں دنیا کے لئے بھی دعا کرنی چاہئے۔ حضور انور نے اسلامی ممالک کے موجودہ حالات بیان کر کے ان کے لئے دعا کی تحریک فرمائی۔

حضور انور نے آخر پر مکرم انتصار احمد ایاز صاحب بوسٹن امریکہ ابن مکرم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب کی وفات پر ان کا ذکر خیر اور نماز جنازہ حاضر جبکہ عزیزم وسیم احمد طالبعلم جامعہ احمدیہ قادیان کی وفات پر مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔